



ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

1	تاریخ و وقت رپورٹ	حوالہ ہٹ نمبر (15) 16-11-2018 07:30 PM	6	تھانہ سے رولنگی کی تاریخ بوقت	تاریخ و وقت وقوعہ: 04-06-2011 12:35 AM
2	نام و سکونت اطلاع دہندہ مستغیث	خالده پروین شوہر افتخار احمد، پتہ: ڈاک خانہ خاص، چک نمبر 46 ج ب دھاندرہ خورد، تحصیل فیصل آباد صدر، ضلع فیصل آباد، شناختی کارڈ نمبر: 6-33100-5542477-03007693023 فون نمبر:			
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) و مال اگر کچھ کھو گیا ہے	بجریم:			
4	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	بجریم:			
5	کارروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے	بجریم:			

03057410660

ٹیلی فون نمبر:

HC

عہدہ:

6944

پلیٹ نمبر:

دستخط: علی حمزہ چیہ

(ابتدائی اطلاع نیچے درج کریں)

بخدمت جناب SHO صاحب تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد درخواست دیئے جانے حکم SHO تھانہ فیکٹری ایریا اندراج مقدمہ برخلاف الزام علیہم 1۔ رانا فرخ وحید SI حالیہ تعینات SHO تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد 2۔ رانا عمر دراز انسپکٹر حالیہ تعینات SHO تھانہ جھنگ بازار فیصل آباد 3۔ یاسر جٹ انسپکٹر حالیہ تعینات SHO تھانہ سن آباد فیصل آباد 4۔ بلال منصور چیہ انسپکٹر سابقہ تعینات تھانہ نشاط آباد فیصل آباد 5۔ اعظم سندھو SI سابقہ تفتیشی تھانہ نشاط آباد فیصل آباد 6۔ زاہد حلیم ASI حالیہ تعینات تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد 7۔ محمد طاہر کانشیل نمبری 245 حالیہ تعینات تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد 8۔ محمد وقاص کانشیل نمبری 4888 حالیہ تعینات تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد 9۔ محمد ادریس اقبال SI حالیہ تعینات فیکٹری ایریا فیصل آباد 10۔ غلام مصطفیٰ ولد محمد فرزند قوم جٹ سکند چک نمبر 277 ج ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ 11۔ مظہر اقبال ولد کبیر علی عرف کالا سکند چک نمبر 202 ر ب بھائی والا فیصل آباد 12۔ 8 عدد نامعلوم کانشیلان و شولڈریک افران پولیس جن کو سامنے آنے پر شناخت کر سکتی ہوں جناب عالی گزارش ہے کہ سالک چک نمبر 46 ج ب دھاندرہ سرگودھا روڈ فیصل آباد کی رہائشی ہے اور گھریلو خاتون ہے مورخہ 2/3 جون 2011 کی درمیانی رات سالک اپنے خاوند بچوں و دیگران رشتہ داران کے ساتھ گھر میں سو رہے تھے کہ اچانک الزام علیہان نمبر 1 تا 12 معہ آتشیں اسلحہ دیواریں پھلانگ کر گھر کے اندر گھس آئے اور آتے ہی تمام گھر والوں کو زد و کوب کرنا شروع کر دیا اسی اثناء میں مقتول افتخار ولد شبیر احمد کو بھی پکڑ کر مارنا شروع کر دیا تو اس نے الزام علیہان سے بچنے کے لئے چھت سے نیچے چھلانگ لگا دی جس سے مقتول افتخار کا دائیں ٹانگ کا گھٹنا نیچے زور سے زمین پر لگا چونکہ مقتول کا وزن زیادہ تھا جس سے اس کا دایاں گھٹنا ٹوٹ گیا اسی اثناء میں الزام علیہان نمبر 1 تا 12 نے اس کو پکڑ لیا اور مقتول کے منہ پر کپڑا ڈال دیا اور گھسیٹتے ہوئے درو گواہان اور الزام علیہان نمبر 1 اور 2 نے بلند آواز میں کہا کہ تم لوگوں سے اب جو بھی ہوتا ہے کر لو ہم لوگوں نے اس کو جان سے ہی مار دینا ہے اس کی اب نعش ہی تم لوگوں کو ملے گی اور پولیس ڈالہ میں لے گئے جس کی بابت سالک نے بعد اوقات جناب سیشن جج صاحب فیصل آباد کے روبرو مورخہ 03.06.2011 کی صبح زیر دفعہ 491 ض ف برآمدگی کی پیشین گواری جس میں بیلف پڑا اور عدالت جناب نے اگلے روز کے لئے الزام علیہان کو طلب کر لیا (پیشین زیر دفعہ 491 ض ف، بیلف رپورٹ و آرڈر لف ہذا پیشین ہیں) مورخہ 04.06.11 کو الزام علیہان عدالت جناب سیشن جج صاحب فیصل آباد کے روبرو پیش ہو کر بیان دیتے ہیں کہ متوفی افتخار ہمارے پاس نہ ہے جبکہ 3/4.06.11 کی درمیان رات کو ہی رات تقریباً 11/12 بجے الزام علیہان نمبر 1 تا 12 نے باہمی صلاح مشورہ ہو کر ملی بھگت سے متوفی افتخار کو جعلی پولیس مقابلہ بنا کر قتل کر دیا متوفی افتخار احمد کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بھی ڈاکٹر نے واضح رپورٹ دی ہے جس سے بھی الزام علیہان کا سالک کے شوہر افتخار کو ناحق ناجائز طور پر قتل کرنا واضح ہوتا ہے اور میڈیکل/پوسٹ مارٹم رپورٹ مکمل طور پر سالک کو سپورٹ کرتی ہے سالک نے اس جھوٹے من گھڑت پولیس مقابلہ کی FIR کی بابت جوڈیشل انکوائری کیلئے درخواست دی جس پر مقدمہ نمبر 804/11 کی بعد اوقات جناب سیشن جج صاحب فیصل آباد کے حکم سے جوڈیشل انکوائری مقرر ہوئی اور انکوائری بعد اوقات جناب یٹین موہل صاحب علاقہ جمسٹریٹ/انکوائری آفیسر سے ہوئی جس میں بعد ازاں بیانات الزام علیہان و گواہان پولیس مقابلہ جعلی جھوٹا، من گھڑت اور خود ساختہ ثابت ہوا جس میں عدالت جناب یٹین موہل صاحب نے واضح طور پر الزام علیہان کے خلاف لکھا ہوا ہے جس کو دیکھتے ہوئے سیشن جج صاحب فیصل آباد نے الزام علیہان کے خلاف آجانب کو مقدمہ درج کرنے کا حکم صادر فرمایا فوٹو کاپی آرڈر انکوائری رپورٹ لف ہذا درخواست ہے وجہ عناد یہ ہے کہ سالک کے شوہر متوفی افتخار احمد کی گاڑی کے نیچے آکر ایک آدمی ایکسیڈنٹ میں فوت ہو گیا جو کہ الزام علیہ نمبر 2 کا بہنوئی تھا جس کا بدلہ لینے کیلئے الزام علیہان نمبر 1 تا 12 نے باہمی صلاح مشورہ ہو کر صرف اور صرف اپنی اثناء کی خاطر ناحق ناجائز طور پر سالک کے شوہر کو جان بوجھ کر قتل کر دیا میڈیکل رپورٹ/پوسٹ مارٹم مکمل طور پر سالک کو سپورٹ کرتی ہے اور الزام علیہان کے مکمل خلاف ہے اور سالک کی درخواست پر انکوائری Held ہونے کے بعد انکوائری میں بھی الزام علیہان مکمل طور پر گنہگار پائے گئے ہیں جس پر سیشن جج صاحب فیصل آباد نے انکوائری میں حکم صادر کرتے ہوئے الزام علیہان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم آجانب کو بھجوایا اور سیشن جج صاحب فیصل آباد کے حکم کے باوجود بھی آجانب نے تا حال الزام علیہان نمبر 1 تا 12 کے خلاف نہ حق سالک کا مقدمہ درج نہ کیا ہے لہذا استدعا ہے کہ سالک کی درخواست منظور فرماتے ہوئے SHO تھانہ فیکٹری ایریا کو حکم صادر فرمایا جائے کہ الزام علیہان نمبر 1 تا 12 کے خلاف فوری طور پر زیر دفعہ 302/109، 34، 452، 34 ت پ کے تحت مقدمہ درج کرے اور الزام علیہان کو فوری طور پر گرفتار کرے تاکہ قانون و انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں اور سالک کو انصاف مل سکے نیز دیگر داد رسی جو قرین انصاف و قانون ہو بھی دلوائی جائے عرصے خالده بی بی زوجہ افتخار احمد سکند چک نمبر 46 ج ب دھاندرہ سرگودھا روڈ فیصل آباد دستخط بحروف اردو سالک مذکور یہ اس وقت ایک تحریری درخواست موصول ہوئی جو حرف بحرف ضبط تحریر میں لائی گئی مضمون درخواست و حالات و واقعات سے سردست صورت جرم 302/148/149 ت پ پائی جاکر رپورٹ ابتدائی اطلاعی ہذا جرم مذکور مرتب کیا کر نقل مثل پولیس معہ اصل تحریری درخواست براد تفتیش بدست نائب محرر عقب NIU بھجوائی جاری ہے جناب SHO صاحب بکار سرکار علاقہ تھانہ میں ہیں جن کو اطلاع مقدمہ ہذا دی گئی ہے۔

علی حمزہ چیہ HC

16-11-2018